3 ایس-سی-آر سپریم کورٹ رپورٹس 1963

رام آوتار

بنام

ریاست یو۔پی۔

3 مئی 1962

جے۔ایل۔کپور، کے۔سی۔داس گپتا اور راگھوبر دیال، جسٹسز۔

عوامی پریشانی-نجی گھروں میں سبزیوں کی نیلامی-فروخت کنندگان کی گاڑیاں عوامی سڑکوں پر رکھی گئیں-غیر قانونی رکاوٹ، اگر نیلامی کرنے والے ذمہ دار ہیں-نیلامی میں شور مچانا-چاہے تجارت صحت عامہ اور سکون کے لیے نقصان دہ ہو-ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ V آف 1898)، دفعہ 133۔

اپیل گزاروں نے سبزیمنڈی کوارٹر میں ایک نجی گھر میں سبزیوں کی نیلامی کی تجارت جاری رکھی۔فروخت کے لیے سبزیاں لانے والے افراد اپنی گاڑیاں عوامی سڑک پر رکھتے تھے جہاں وہ ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرتے تھے۔نیلامی کی وجہ سے ہونے والے شور سے محلے میں رہنے والے افراد کو تکلیف ہوئی۔ضابطہ دیوانی کی دفعہ 133 کے تحت ان کے گھر میں سبزیوں کی نیلامی پر پابندی کا حکم جاری کیا گیا۔

منعقد: مانا کہ یہ حکم زیر دفعہ 133 کے تحت جائز نہیں تھا۔صرف اس وجہ سے کہ اپیل گزاروں نے نیلامی جاری رکھی جس کے سلسلے میں گاڑیاں لائی گئیں، انہیں رکاوٹ کا سبب نہیں سمجھا جا سکتا۔نیلامی جیسی تجارت میں جسے کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے ضروری طور پر جاری رکھنا پڑتا ہے، کچھ شور عوام کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔دفعہ 133 کا مقصد محض شور کی وجہ سے ہونے والی تکلیف کی وجہ سے اس طرح کی تجارت کو روکنا نہیں تھا۔

فوجداری اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1960 کی فوجداری اپیل نمبر 79۔1959 کے فوجداری ترمیم نمبر 947 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 18 اگست 1959 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

سی۔ایل۔پریم، اپیل گزاروں کے لیے۔

مدعا علیہ کی طرف سے جی۔سی۔ماتھر اور سی۔پی۔لال۔

3 مئی 1962۔عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

داس گپتا، جسٹس ۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد میں عدالت عالیہ کے اس حکم کے خلاف ہے جس میں ضابطہ فوجداری کی دفعہ 133 کے تحت ایک حکم پر نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کیا گیا تھا۔

تینوں اپیل کنندگان سبزیوں کی نیلامی کی تجارت کرتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ سبزیاں گاڑیوں میں لائی جاتی ہیں جو اس عمارت کے باہر عوامی سڑک پر کھڑی ہوتی ہیں جہاں نیلامی ہوتی ہے۔ ان اپیل گزاروں اور میونسپل بورڈ کے درمیان کچھ تنازعہ تھا جو اپیل گزاروں کی طرف سے تجویز کیا گیا ہے کہ واقعی ان کے خلاف دفعہ 133 کے تحت اس حکم کو منظور کرنے کے اقدام کے پیچھے تھا۔ تاہم، ہمارے لیے اس معاملے پر غور کرنا غیر ضروری ہے۔ جو بات واضح نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ تجارت سبزی منڈی کوارٹر میں ایک نجی گھر میں کی جاتی ہے اور ایسا ہوتا ہے کہ اس گھر کے قریب آنے والی گاڑیوں کی وجہ سے عوامی سڑک سے گزرنے والے لوگوں کو کچھ حد تک تکلیف ہوتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا سبزیوں کی نیلامی کی یہ تجارت جو اپیل گزار اپنے نجی گھر میں کرتے ہیں اس کے نتیجے میں سڑک سے گزرنے والے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے، ضابطہ فوجداری کی دفعہ 133 کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ عدالت عالیہ کی رائے ہے :- "جب یہ واضح ہو جائے کہ سبزیوں کی نیلامی کا کاروبار راہگیروں کو رکاوٹ بنائے بغیر نہیں کیا جا سکتا، تو کاروبار کے انعقاد کو ممنوع قرار دیا جا سکتا ہے، حالانکہ یہ نجی جگہ پر کیا جاتا ہے۔

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اس تجویز کو بہت وسیع پیمانے پر پیش کیا گیا ہے۔ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 133 ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کے ذریعے بعض حالات میں عوامی پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے کارروائی کا اختیار دیتی ہے۔ دفعہ (1)133 کی متعدد شقوں میں سے دو جن میں یہ حالات بیان کیے گئے ہیں، جن سے ہمارا تعلق ہے، پہلی اور دوسری شق ہیں۔ پہلی شق مجسٹریٹ کے ذریعے کارروائی کے لیے فراہم کرتی ہے جہاں وہ پولیس رپورٹ یا دیگر معلومات حاصل کرنے پر اور ایسا ثبوت لینے پر جو وہ مناسب سمجھے، کہ کسی بھی طرح، دریا یا چینل سے کسی بھی غیر قانونی رکاوٹ یا پریشانی کو ہٹا دیا جانا چاہیے جو کہ عوام یا کسی عوامی جگہ سے قانونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے یا ہو سکتا ہے۔ دوسری شق اس پوزیشن سے متعلق ہے جہاں کسی تجارت یا قبضے کا انعقاد یا کسی سامان یا تجارتی سامان کو رکھنا کمیونٹی کی صحت یا جسمانی سکون کے لیے نقصان دہ ہے اور اس کے نتیجے میں اس طرح کی تجارت یا قبضے کو ممنوع یا منظّم کیا جانا چاہیے یا اس طرح کے سامان یا تجارتی سامان کو ہٹا دیا جانا چاہیے یا اسے برقرار رکھا جانا چاہیے۔

یہ دیکھنا مشکل ہے کہ پہلی شق کا کوئی اطلاق کیسے ہو سکتا ہے۔ غیر قانونی رکاوٹ، اگر کوئی ہو تو، یقینی طور پر ان لوگوں کی وجہ سے نہیں ہے جو نیلامی کی تجارت کرتے ہیں۔ اگر سڑک پر گاڑیاں رکھنے کی وجہ سے ہونے

والی رکاوٹ کو اس شق کے معنی میں غیر قانونی رکاوٹ سمجھا جا سکتا ہے۔جس کے بارے میں ہم رائے ظاہر کرتے ہیں کہ اس طرح کی رکاوٹ پیدا کرنے والے افراد کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی۔اس راستے میں واضح مشکل یہ ہو سکتی ہے کہ جو لوگ گاڑیاں لاتے ہیں وہ دن بہ دن ایک جیسے نہیں ہوتے۔لیکن گاڑیاں لانے والے افراد کے خلاف دفعہ 133 کے تحت کوئی کارروائی ممکن ہے یا نہیں، ہم اس بات سے متفق نہیں ہیں کہ صرف اس وجہ سے کہ اپیل کنندگان نیلامی جاری رکھتے ہیں جس کے سلسلے میں گاڑیاں لائی جاتی ہیں، انہیں رکاوٹ کا سبب سمجھا جا سکتا ہے۔ہماری رائے میں، اپیل گزاروں کو رکاوٹ پیدا کرنے والے افراد نہیں سمجھا جا سکتا۔

اب اگلی شق کی طرف رخ کرتے ہوئے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نیلامی کی اس تجارت کا انعقاد کمیونٹی کی صحت یا جسمانی سکون کے لیے کس طرح نقصان دہ ہے۔بلاشبہ نیلامی کے دوران کچھ شور اور شاید بہت زیادہ شور ہوتا ہے۔تاہم یہ بڑی مقدار میں خریدنے اور فروخت کرنے کے لیے ایک ضروری ہم آہنگی ہے اور یہ سوچنا غیر معقول ہوگا کہ صرف اس وجہ سے کہ کچھ شور ہوتا ہے جسے لوگ کامل امن کو ترجیح دیتے ہیں شاید پسند نہ کریں، یہ جسمانی سکون، یا "کمیونٹی" کی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اس نوعیت کی تجارت اور درحقیقت کسی شہر کے علاقوں میں دیگر تجارتوں کا انعقاد جہاں اس طرح کی تجارت عام طور پر کی جاتی ہے، کچھ تکلیف پیدا کرنے کا پابند ہے، حالانکہ ایک ہی وقت میں اس کے نتیجے میں شاید معاشرے کی بھلائی ہوتی ہے۔دوسرے معاملات میں اگر نیلامی جیسی تجارت جسے کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے ضروری طور پر جاری رکھنا ہے، تو کم از کم شہر کے اس حصے میں جہاں اس طرح کی تجارت عام طور پر کی جاتی ہے، کچھ شور مچانا پڑتا ہے۔ضابطہ فوجداری کی دفعہ 133 توضیعات بنانے میں، مقنّنہ صرف تجارت کو جاری رکھنے میں شور کی وجہ سے ہونے والی "تکلیف" کی وجہ سے شہر کے ایسے حصے میں اس طرح کی تجارت کو روکنے کا ارادہ نہیں کر سکتا تھا۔لہذا ہماری رائے میں، سڑک سے گزرنے والے یا پڑوس میں رہنے والے کچھ لوگوں کو جو معمولی تکلیف ہو سکتی ہے اسے عام طور پر ایسا نہیں سمجھا جا سکتا جو ضابطہ فوجداری کی دفعہ 133 کے تحت کارروائی کا جواز پیش کرے۔ہم نہیں سمجھتے کہ دفعہ 133 کے تحت احکامات جائز ہیں۔اس کے مطابق، ہم اپیل کی اجازت دیتے ہیں اور مجسٹریٹ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں۔

اپیل منظور کی جاتی ہے،

Javeed Ahmed Geelani
I attest to the accuracy and authenticity of this document

12.06.24